جلد ۲۹ | ۲۰ ہجرت ۱۳۲۰ ہش | ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ | ۲۰ مئی سنہ ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۱۳


## حکومت کی امداد کس نیت سے کرنی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حکومت وقت سے وفاداری اور ملک میں قیامِ امن کی تعلیم پر جو زور دیا ہے۔ اس سے کوئی احمدی ناواقف نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے عہدِ خلافت میں بارہا اس تعلیم کو تفصیل کے ساتھ جماعت کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں آجکل جنگ نے جو حالات اور خطرات پیدا کر دیئے ہیں۔ انہوں نے اس تعلیم پر عمل کی اہمیت چونکہ اور بھی واضح کر دی ہے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات کی روشنی میں یہ امر واضح کر دیا جائے۔ کہ یہ مدد کس رنگ میں اور کس نیت اور جذبہ کے ماتحت کرنی چاہیئے۔ حضور نے اپنے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی ۱۹۳۲ء میں ارشاد فرمایا تھا:-

"ہمارا معیار اس قدر بلند ہونا چاہیئے کہ ہم کسی خدمت کے بدلہ کسی معاوضہ کے طلبگار نہ ہوں۔ اور اپنے ملک کو بدامنی سے بچانے کے لئے کانگرسیوں سے بڑھ کر ایثار اور قربانی سے کام کریں۔ مجھے تعجب آتا ہے۔ ابھی تک ہماری جماعت میں یہ بلندی پیدا نہیں ہوئی۔ کئی لوگ ہیں۔ جو لکھ دیتے ہیں۔ فلاں موقعہ پر میں نے گورنمنٹ کا فلاں کام کیا تھا۔ اب مجھے ضرورت ہے۔ میرا فلاں کام کرا دیا جائے مجھے اس وقت یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نے گویا میرے مونہہ پر چپیڑ ماردی میں حیران ہوتا ہوں۔ کہ سوائے کسی ذاتی فائدہ کی تمنا کے ہم کیوں کام نہیں کر سکتے۔ . . . . . . . . یہ نہایت ہی افسوسناک بات ہے۔ اور یہی ہندوستانیوں میں نقص ہے۔ کہ اول تو وہ کام نہیں کرتے۔ اور جب کرتے ہیں۔ تو معاً خیال آجاتا ہے۔ کہ ہمیں کچھ اس کے بدلہ میں ملنا چاہیئے۔ حالانکہ میرے نزدیک اگر ہم کوئی کام اس لئے کرتے ہیں۔ کہ ہمیں اس کے بدلہ میں کچھ ملے گا۔ تو اس کام کے کرنے سے ڈوب مرنا بہتر ہے" (الفضل ۷ جولائی ۱۹۳۲ء)

اس وقت ہندوستان کے ہزاروں لاکھوں لوگ ایسے ہیں۔ جو حکومت کی امداد کر رہے ہیں۔ اور ہر رنگ میں اس کی طاقت کو مضبوط کر رہے ہیں۔ لیکن محض اس لئے کہ وہ اپنے لئے اور اپنی نسلوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مراعات حاصل کر سکیں۔ یا زیادہ سے زیادہ جاگیریں اور جائیدادیں جمع کر سکیں۔ لیکن احمدیت کا نقطۂ نگاہ اس سے مختلف ہے۔ اور ہر احمدی کا نقطۂ نگاہ اس سے مختلف ہونا چاہیئے یہ نہایت ادنےٰ معیار اور پست نظریہ ہے۔ جو مومن کی شان سے بہت بعید ہے۔

پس ہر احمدی کو اس ہدایت کے مطابق اپنی نیت درست رکھنی چاہیئے۔ اور ہر قسم کے ذاتی فوائد کے لالچ سے بلند رہ کر حکومت کی ہر ممکن رنگ میں مدد کرنی چاہیئے۔

## بدھوں کا معقول مطالبہ

معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۶ مئی کلکتہ میں بنگال کے بدھوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ مہاتما بدھ کے یوم ولادت پر سرکاری تعطیل ہوا کرے۔ صدر جلسہ مسٹر جسٹس بسو اس نے اس تعطیل کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس دن حضرت بدھ کے عظیم الشان پیغام کو ہر چھوٹے بڑے شخص تک پہنچایا جائے گا۔

ہمارے نزدیک بدھوں کا یہ مطالبہ معقول ہے۔ اور حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ اسے پورا کرے۔ بالخصوص اس وجہ سے بھی کہ جس غرض کے لئے اس تعطیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وہ اپنے اندر بہت بڑے فوائد رکھتی ہے۔

درحقیقت پیشوایانِ مذاہب کے حالاتِ زندگی بیان کرنے کی تحریک کا آغاز سب سے پہلے جماعت احمدیہ کی طرف سے ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات کے ماتحت ہر سال ہندوستان کے طول و عرض میں "یوم پیشوایانِ مذاہب" منایا جاتا ہے۔ جس میں تمام مذاہب کے بانیوں کی حالات زندگی بیان کئے جاتے اور ان کے شمائل و اخلاق پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اور تجربہ نے بتایا ہے کہ اس قسم کے جلسے فرقہ وارانہ منافرت کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہیں۔ اگر بدھ بھی اس تعطیل سے اسی رنگ کا فائدہ اٹھائیں۔ تو وہ بنی نوع انسان کی ایک مفید خدمات سرانجام دیں گے۔

درحقیقت ان مقدس افراد کے حالاتِ زندگی قوم کے سامنے رکھنا جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے شمع ہدایت لے کر آئے۔ اور جنہوں نے تیرہ و تار دنیا کو اپنی نورانی کرنوں سے بقعۂ نور بنا دیا۔ قومی ترقی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس طرح آئندہ آنے والی نسلیں اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اور دنیا میں نیکی اور تقوےٰ کے تخم رہتا ہے۔

# مدینۃ المسیح



قادیان ۱۸ ہجرت سنہ ۱۳۲۰ ہش۔ ناصر آباد سندھ سے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۱۳ تاریخ کے خط میں لکھتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت بواسیر کے ورم کی وجہ سے آج زیادہ ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کو خدا کے فضل سے اب صحت ہے حضور کے اہل بیت و دیگر خدام بھی بخیر و عافیت ہیں۔

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کے ناک کا اپریشن کامیابی سے ہوگیا ہے۔ الحمد للہ

جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب۔ مولوی عبد الغفور صاحب۔ مولوی محمد سلیم صاحب اور مولوی دل محمد صاحب موضع بیری کے جلسہ میں شریک ہونے کے لئے تشریف لے گئے۔

بعد نماز مغرب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے مسجد دار البرکات میں تقریر کی۔ جس میں احباب محلہ کو احمدیت کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے کی تلقین کی۔

## ضروری اعلان

پچھلے دنوں جو پنجاب کے شہروں میں اتحادی گورنمنٹ کے بعض بلوں کیخلاف دوکانداروں کی طرف سے ہڑتالیں ہوئیں۔ اس سلسلہ میں بعض احمدی تاجروں نے دریافت کیا تھا۔ کہ موجودہ ہڑتال کے پیش نظر جو کہ سارے ملک میں کی جارہی ہے۔ جماعت احمدیہ کا رویہ کیا ہونا چاہیئے۔ اگرچہ دوکانداروں کی طرف سے ہڑتالیں اس وقت ختم ہوچکی ہیں۔ لیکن چونکہ یہ سوال اصول سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ آئندہ اس معاملہ میں رہنمائی کی ضرورت پیش آئے۔ اس لئے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک ہڑتال ہر حال میں ناجائز ہے۔ اس لئے کسی کو ہڑتال میں شریک ہونے کی تو اجازت نہیں۔ البتہ وہ جلسے جو بطور احتجاج کئے جائیں۔ ان میں احمدی احباب شامل ہو کر اپنے خیالات کا اظہار کرسکتے ہیں۔ ہڑتال سے نقصان اپنا ہی ہے۔ لیکن جو مقصود ہڑتال سے ہے۔ یعنی اظہار ناراضگی و ناپسندیدگی تو یہ تقریروں کے ذریعہ سے باحسن وجوہ اور موثر پیرایہ میں کی جاسکتی ہے۔ دلائل و براہین پبلک میں بہت بڑی طاقت پیدا کرسکتے ہیں۔ ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

## مومن کا وعدہ کافر کے وعدے سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے

مکرمی چودہری عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال تحریک جدید بہلول پور ضلع سیالکوٹ سے لکھتے ہیں۔ بہلول پور کی جماعت ایک زمیندارہ جماعت ہے۔ ساتویں سال میں اس کا وعدہ ۱۵۸/۱۰ تھا۔ خدا کے فضل سے مجلس مشاورت پر ۸۱/۱۰ داخل کئے گئے۔ آج ۲۹/۱۳ روپے ارسال کرتے ہوئے گزارش ہے۔ کہ جماعت کا وعدہ سترفی صدی پورا ہوگیا ہے۔ اب جماعت اس بات کی مستحق ہے۔ کہ اس کا نام موعود خلیفہ کے حضور دعا کے لئے پیش کیا جائے۔ باقی رقم ۴۷/۱۳ ہے۔ چودہری صاحب نے لکھا ہے۔ کہ میں کوشش کر رہا ہوں کہ ۳۱ مئی ۱۹۴۱ء تک ارسال کردوں۔ تا جماعت سوفی صدی ادا کرنے والوں میں آجائے۔ اللہ تعالیٰ چودہری صاحب کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ اور جزائے خیر دے زمیندارہ جماعتوں کے سیکرٹری مال کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ بحیثیت جماعت کوئی جماعت

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## گناہوں سے نجات پانے کی راہ

"ہماری جماعت کو اس پر توجہ کرنی چاہیئے۔ کہ ذرا سا گناہ بھی بڑا ہے۔ جو گردن پر سوار ہوجائے وہ انسان کو دیوانہ بنا دیتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ انسان ادنےٰ سے اعلیٰ (یعنی صغیرہ سے کبیرہ) کی طرف چلا جاتا ہے۔ رعونت اور کبر بہت مخفی رنگ میں انسان کے اندر ہوتے ہیں۔ اور جب تک وہ اپنے آپ کو عاجز اور چھوٹا نہ سمجھے تب تک کب نجات پاسکتا ہے۔ کبیر نے کیا سچ کہا ہے ؎

بھلا ہوا ہم نیچ بھئے ہر کا کیا سلام
جے ہوتے گھر اونچ کے ملتا کہاں بھگوان

یعنی شکر ہے کہ خدا نے ہمیں چھوٹوں میں بنایا۔ ورنہ بڑے آدمیوں کے گندے افعال میرے اندر ہوتے اور خدا نہ ملتا۔ جب لوگ اپنی اپنی ذات پر فخر کرتے تو کبیر اپنی قوم چمار پر نظر کرکے شکر کرتا۔ ایک نہایت کمزور بڑھیا کے ساتھ جب تک وہ اخلاق نہ برتے جو اعلےٰ درجہ کے آدمی کے ساتھ برتے جاتے ہیں۔ تب تک یہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہوسکتا۔ اور قوتیں تو انسان کی کبھی کبھی غلبہ کرتی ہیں۔ مگر رعونت اور نخوت ہر وقت اس پر سوار رہے۔" (البدر ۲۲ مئی سنہ ۱۹۰۳ء)

## تفسیر کبیر جلد ۳ کا پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا

تفسیر کبیر جلد ۳ جسے تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔ اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہوچکا ہے۔ صرف وہ کتب باقی ہیں جو ان خریداروں کے لئے ریزرو ہیں۔ جن کی طرف سے پوری قیمت کا کچھ حصہ بطور پیشگی وصول ہوچکا ہے۔ لہذا تفسیر کبیر کے خواہشمند احباب کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ اب ان کے آرڈروں کی تعمیل صرف اس صورت میں ہوسکے گی۔ کہ یا تو کچھ قیمت پیشگی ادا کرنے والے دوستوں میں سے کوئی دوست اپنے اس خرید سے دستبردار ہوجائیں یا یہ صورت ہوجائے کہ بعض ان جماعتوں کی طرف سے کتب واپس وصول ہوں جن کو فروخت کے لئے دی گئی ہیں۔ لہذا عرض ہے کہ آئندہ آرڈر دینے والے اصحاب کے آرڈروں کی فوراً تعمیل نہ ہوسکے گی۔

ایک صورت یہ بھی ہوسکتی ہے۔ کہ اگر اس جلد کے لئے کافی آرڈر مل جائیں تو اس کا دوسرا ایڈیشن طبع کروادیا جائے۔ لہذا خواہشمند احباب اپنے اپنے آرڈر مطلوبہ تعداد کے مطابق ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کو ملحوظ رکھ کر فیصلہ کیا جاسکے۔ کہ اس جلد کا دوسرا ایڈیشن ابھی شائع کیا جائے۔ یا کسی دوسرے موقعہ پر ملتوی کیا جائے۔ (انچارج تحریک جدید)

ایسی نہیں ہونی چاہیئے۔ جو سباق کے ثواب سے محروم رہے۔ اور اپنے وعدے ۳۱ مئی کی شام تک مرکز میں سوفی صدی یا کم سے کم سترفی صدی پورے نہ کرے۔ یاد رکھو وعدہ بڑی قیمتی چیز ہوتا ہے۔ اور پھر مومن کا وعدہ اور بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص مومن کہلا کر بھی اپنا وعدہ پورا نہ کرے۔ تو اس کا ایمان اسے کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ وعدہ تو ایسی چیز ہے کہ بسا اوقات کافر بھی اسے پورا کرنے کا فکر رکھتا ہے۔ جبکہ کافر بھی وعدہ کو پورا کیا کرتا ہے۔ تو مومن کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ اس کا قدم کم سے کم کافر سے نیچے تو نہ پڑے۔ پس شہری اور زمیندار جماعتیں ۳۱ مئی کی شام ...تک اپنے وعدے سترفی صدی ضرور پورے کر دیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

## مولوی محمد علی صاحب کا سابقہ اور موجودہ رویہ

میں اخبار الفضل میں مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین کی تبدیلیوں کے ذکر سے حیران ہوتا ہوں۔ یہ صاحب ریویو آف ریلیجنز کی ایڈیٹری کے زمانہ میں دلائل قاطعہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت منواتے رہے۔ پھر یک بیک انہوں نے ڈھنگ بدلنا شروع کیا جس کا افسوس ہے۔ ایک دن مسجد نور میں نماز جمعہ کے لئے میں اور مولوی محمد علی صاحب اکٹھے بیٹھے تھے۔ ایک شخص مسجد میں سنتیں ادا کر رہا تھا۔ اور رکوع سے اور سجدہ سے اٹھتے وقت اور قیام میں اپنی عینک جوڑتا رہتا۔ میں نے مولوی محمد علی صاحب سے کہا۔ مولوی صاحب! یہ نبی کی جماعت ہے۔ اس میں ایسی روح پھونک دیں۔ کہ نماز کو احتیاط سے ادا کریں۔ انہوں نے جواب میں کہا۔ کہ آپ جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ۔ یہ آخرین میں سے ہیں۔ ان میں محتاط قلیل ہوں گے۔ اس پر کسی دوسرے شخص نے ان کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ اور میں خاموش ہو گیا۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے عہد میں بھی مولوی صاحب جماعت احمدیہ کو آیۃ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ کا مصداق مانتے تھے۔ اِنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ۔

مولوی محمد علی صاحب نے پہلا بڑا حملہ اپنے خیال میں جماعت احمدیہ پر "النبوۃ فی الاسلام" کی تصنیف کے ذریعہ کیا تھا۔ اور اس کتاب کو انہوں نے جماعت احمدیہ میں مفت تقسیم کیا۔ انہوں نے اس کی ایک جلد میرے پاس جبکہ میں رحیم یار خاں ریاست بہاولپور میں تحصیلدار تھا بھیجی تھی۔ میں نے ان کی خدمت میں کتاب کے مطالعہ کے بعد مختصر طور پر یہ لکھ دیا تھا۔ کہ آپ نے اس کتاب کا نام النبوۃ فی الاسلام رکھ کر اعتراف کیا ہے۔ کہ عہد اسلام میں نبوت کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن آپ نے کتاب میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ اسلام میں ایسی نبوت ہو گی۔ کہ مَنْ آمَنَ بِهَا فَهُوَ كَمَا هُوَ وَمَنْ كَفَرَ بِهَا فَهُوَ مُؤْمِنٌ۔ پس براہ مہربانی آپ مجھ کو کسی ایسی نبوت کا پتا قرون اولیٰ کے زمانہ میں یا اسرائیلیات کے عہد میں یا کسی اور زمانہ میں صاف صاف تحریر کریں۔ جس کے ماننے والے کافر اور نہ ماننے والے مومن ہوں۔ اس سے آپ کے لئے یہ زیادہ مفید تھا۔ کہ آپ اس کتاب کا نام لا نبوۃ فی الاسلام رکھ دیتے۔

اس کا جواب مولوی محمد علی صاحب نے کچھ نہ دیا۔ ان کو یہ لکھنا آتا ہے کہ ہم کوئی نبی ہیں۔ کہ ہمارا قول حجت ہو۔ مگر وہ نہیں جانتے۔ ہر شخص کا قول اس کی اپنی ذات پر حجت ہوتا ہے خواہ مومن ہو۔ یا کافر۔ مومن کی شان تو اس سے بلند تر ہے۔ خواہ کسی مذہب کا آدمی ہو۔ اَلْمَرْءُ يُؤْخَذُ بِإِقْرَارِهٖ۔

خاکسار غلام احمد۔ اختر احمدی۔ از اوچ ریاست بہاولپور

## اطفال احمدیہ کا امتحان ۲۰ جون کو ہو گا

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ گیارہ سال سے پندرہ سال کے اطفال احمدیہ کے امتحان سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مصنفہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ (پہلے ۵۴ صفحے) کے لئے ۲۰ جون ۱۹۴۱ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے احباب اور ممبر سر کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ امتحان کے لئے بچوں کو تیاری کروانے کا اہتمام فرمائیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کے نام مع ولدیت و ایک پیسہ فی کس فیس امتحان جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ چونکہ وقت کم ہے اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی قبولیت دعا کے دو واقعات

(۱) گزشتہ سال شہر پونچھ میں ہیضہ پھیلا۔ ہماری جماعت کے ایک مخلص بزرگ منشی نواب علی خان صاحب کو جو بہت ضعیف تھے۔ ہیضہ ہو گیا۔ اور حملہ بھی ایسا کہ وہ چند ہی گھنٹوں میں اس قدر نحیف ہو گئے۔ کہ نبض کی حرکت بھی باقی نہ رہی۔ سب کا یہی خیال تھا۔ کہ منشی صاحب اب چند گھنٹوں کے مہمان ہیں۔ منشی صاحب کے بڑے صاحبزادے بابو عبدالکریم خانصاحب پونچھ کے ڈاک خانہ میں تار کلرک ہیں۔ چونکہ اتوار کا دن تھا۔ اس لئے انہوں نے دعا کے لئے ایکسپریس تار حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھیج دیا۔ چند ہی گھنٹوں بعد منشی صاحب کی حالت حیرت انگیز طور پر روبہ اصلاح ہو گئی۔ حتیٰ کہ چھ سات دن تک زندہ رہے۔ وصیتیں کیں۔ اور جماعت کے بہت سے دوستوں کو فرداً فرداً نصائح کرتے رہے۔

(۲) چند ماہ کا ذکر ہے۔ کہ یہاں کے ایک غیر مسلم دوست کا لڑکا بیمار ہوا۔ اور ایسی علامات شروع ہوئیں۔ جن کے بعد اس بچے کو نمونیہ ہو جایا کرتا تھا۔ چنانچہ پہلے دو تین مرتبہ اسے اس طرح نمونیہ کا حملہ ہو چکا تھا۔ چونکہ اس کے والدین کے ہاں اور لڑکا نہیں ہے۔ اس لئے وہ بہت گھبرائے۔ میں نے انہیں حضرت صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے لکھنے کو کہا۔ انہوں نے مجھے کہا۔ کہ آپ تار دے دیں۔ چنانچہ میں نے تار دے دیا۔ اور اسی دن بچہ کی تمام خراب علامات خدا تعالیٰ کے فضل سے رفع ہو گئیں۔

خاکسار بشیر محمود میڈیکل پریکٹیشنر سکرٹری جماعت احمدیہ پونچھ (کشمیر)

## ہفتہ تعلیم و تلقین

قبل ازیں "الفضل" مورخہ ۲۷ شہادت اور ۳ ہجرت ۱۳۲۰ ہش میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کہ مجالس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ ملکر ہر سال ایک ہفتہ منایا کریں جس میں خصوصیت سے احباب جماعت کو اختلافی مسائل کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی جائے۔ اور اعتراضات کے جوابات انہیں یاد کرائے جائیں۔ ہر دو مجالس مشترکہ طور پر پہلا ہفتہ منا رہی ہیں۔ یہ ہفتہ ۲۴ ہجرت تا ۳۰ ہجرت ۱۳۲۰ ہش یعنی ۲۴ مئی سے ۳۰ مئی ۱۹۴۱ء تک ہو گا۔ اور اس میں مسئلہ نبوت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ نیز اعلان کیا گیا تھا۔ کہ مسئلہ نبوت کے متعلق اخبار "الفضل" میں بھی مضامین شائع کرائے جائیں گے۔ تا کہ بیرونی مقررین اپنی تقاریر بسہولت تیار کر سکیں۔ چنانچہ بعض مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ اور بقیہ مضامین کی جلد اشاعت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پہلے یہ بھی اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ۸ ماہ احسان مطابق ۸ جون کو امتحان لیا جائے گا۔ مگر اس میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔ چونکہ نظارت دعوت و تبلیغ نے ۸ ماہ احسان مطابق ۸ ماہ جون کو یوم التبلیغ مقرر کیا ہے۔ اس لئے یہ امتحان اب ۱۵ ماہ احسان یعنی ۱۵ جون کو لیا جائے۔

وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ ذمہ دار احباب کو پوری سرگرمی سے انتظامات کرنے چاہئیں اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ یہ جلسے تقاریر کی خاطر نہ ہوں۔ بلکہ اسباق کی خاطر ہوں۔ جس طرح ایک استاد اپنی جماعت میں طلباء کو پڑھاتا ہے۔ اسی طرح پڑھایا جائے۔ وقتاً فوقتاً دوران تقریر میں سوالات بھی کئے جائیں۔ اور ضروری نوٹ لکھائے جائیں۔

امید ہے۔ کہ پریذیڈنٹ صاحبان اپنے ہاں پوری تیاری سے اس ہفتہ کو منائیں گے اور ہفتہ ختم ہونے کے بعد کارروائی کی مفصل رپورٹ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھجوا دیں گے۔ خاکسار خلیل احمد۔ سکرٹری سب کمیٹی خدام و انصار۔ قادیان۔

تبلیغ اندرون ہند

# مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

## سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ ۱۶ الغایت ۳۰ شہادت کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

تین مقامات کا دورہ کیا۔ مسن باڈہ دادو اور حیدر آباد میں چار لیکچر دیئے جن میں مستورات بھی شامل ہوتی رہیں۔ سندھی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ایک تبلیغی خط لکھا۔ جس میں بارہ سوالات کے جواب دیئے گئے۔ انفرادی طور پر اٹھارہ اشخاص کو تبلیغ کی گئی۔ دادو میں ایک معزز مسلمان کو تبلیغ کی وہ احمدیت سے کافی متاثر اور ہمارے لٹریچر کا شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔

## بنگال

قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ لکھتے ہیں۔

ماہ مارچ میں جلسہ میلاد النبی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔ ۱۲ قصبات کا دورہ کیا۔ ہر جگہ دو دو چار چار دن ٹھہر کر تبلیغ کی۔ ۹ جگہ باقاعدہ جلسوں میں تقریریں کیں۔ سب سے زیادہ پُر اثر تقریر بنگلہ زبان میں دیناجپور کی وکیل لائبریری میں ہوئی۔ جہاں قریباً ۱۵۰ آدمی تعلیم یافتہ موجود تھے۔ پیغام صلح کتاب کی ایک جلد بھی ان کو دی۔ پریذیڈنٹ صاحب نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ احمدیہ جماعت ایک مفید اور ٹھوس کام دنیا میں کر رہی ہے۔

خدا کے فضل سے اس عرصہ میں ۲۰۹ کتب و ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ۴۸۱ میل کا سفر کیا۔ ۲۰ قصبات کا دورہ کیا۔ اور اس طرح ۴۹۶ نفوس تک پیغام حق پہونچایا فالحمدللہ

## ضلع سیالکوٹ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ نے ۲۲ ۴/۱۴ سے ضلع سیالکوٹ کے نو مقامات کا دورہ کر کے تقاریر اور زبانی گفتگو کے ذریعہ اچھے پیرایہ میں تبلیغ کی۔ ہر جگہ کے احباب ان کی تقاریر اور گفتگو سے متاثر ہوئے۔ اس دورہ کے بعد آپ ۵/۱۴ کو جموں شہر پہونچے۔ جہاں آپ علاقے کا دورہ کریں گے۔

## ٹراونکور

مولوی عبداللہ صاحب مولوی فاضل مبلغ مالابار نے ۲۲ اپریل سے ۳۰ اپریل تک اناٹو اور کروناگہ پلی کا دورہ کیا۔ متعدد لیکچر دیئے۔ کئی ایک احباب کو زبانی پیغام حق پہونچایا۔ جماعت کی تعلیم و تربیت کے کام میں وقت صرف کیا۔ اور جو لوگ دار التبلیغ میں آتے رہے ان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے سلسلہ عالیہ کے متعلق ضروری واقفیت بہم پہونچائی۔ یکم مئی سے آپ شمالی مالابار کو روانہ ہو گئے۔

## انبالہ

۲۵ تا ۲۷ شہادت جماعت احمدیہ انبالہ کا سالانہ جلسہ ہوا۔ پہلے دن مولوی عبدالغفور صاحب نے قرآن کریم اور علوم جدیدہ کے موضوع پر اور مولوی محمد سلیم صاحب نے خاتم النبیین کے صحیح مفہوم پر تقریریں کیں۔ دوسرے دن مولوی عبدالغفور صاحب نے توحید باری تعالےٰ پر اور مولوی ابو العطاء صاحب نے احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے کے مضامین پر تقریریں کیں۔ جلسہ میں آلہ نشر الصوت کا انتظام تھا۔ پبلک معقول تعداد میں جمع ہو گئی۔ اور خدا کے فضل سے تقریریں توجہ سے سنی گئیں۔

آخری دن مولوی عبدالغفور صاحب نے "نجات حقیقی" اور مولوی ابو العطاء صاحب نے حالات حاضرہ پر نہائت شرح و بسط کے ساتھ تقریریں کیں۔ اس دن پہلے دنوں سے بھی زیادہ حاضری تھی۔ بعض مفسدہ پردازوں نے دوران جلسہ میں شور کرنا چاہا۔ مگر لاؤڈ سپیکر کی وجہ سے ناکام رہے۔ خدا کے فضل سے جلسہ خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوا۔

## مین پوری

۲۶ ۔ ۲۷ شہادت کو مین پوری کے سیرت النبی کے جلسہ میں مرکز سے مولوی محمد سلیم صاحب فاضل اور یو۔ پی سے مولوی عبدالمالک خان صاحب شامل ہوئے۔ ۲۶ کی شام کو مولوی محمد سلیم صاحب فاضل نے سیرت النبی کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ ۲۷ کو بھی دونوں اصحاب نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مؤثر تقریریں کیں۔ شام کو پھر مولوی عبدالمالک خان صاحب کا لیکچر سیرت کے بعض دیگر پہلوؤں پر ہوا۔ ان تقاریر کا خدا کے فضل سے اتنا اچھا اثر ہوا۔ کہ سیرت کمیٹی کے منتظمین کو مرکز سے مبلغین کے مزید قیام کے لئے بذریعہ تار اجازت حاصل کر کے جلسہ کی تاریخوں کو بڑھانا پڑا چنانچہ ۲۹ کو پھر جلسہ کیا گیا۔ جس میں مولوی محمد سلیم صاحب فاضل اور مولوی عبدالمالک خان صاحب فاضل نے نہائت عمدہ پیرائے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف حمیدہ اور خصائل جمیلہ پر تقاریر کر کے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ علاوہ ازیں مسلمان کلکٹر صاحب مین پوری نے تمام مقررین کو اپنے ہاں دعوت طعام دی۔ اس موقعہ پر دیگر مدعو معززین کو قریباً تین گھنٹہ تک تبلیغ احمدیت کا موقعہ ملا۔

## کلکتہ

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ جو اس وقت کلکتہ میں متعین ہیں۔ باقاعدہ بعد نماز فجر احمدیہ دار التبلیغ میں قرآن مجید کا درس دیتے ہیں۔ بنگالی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا کام بھی کم و بیش دو گھنٹہ یومیہ کرتے ہیں۔ بعد نماز مغرب علی العموم حدیث شریف کا اور کبھی کبھی تذکرہ کا بھی درس دیتے ہیں۔ مولوی صاحب نے گزشتہ ہفتہ بعض غیر احمدی اصحاب کو ہوٹلوں میں جا کر بھی تبلیغ کی گئی۔ تقریباً چھبیس افراد تحقیق کے لئے دار التبلیغ میں آئے۔ آپ ایک حافظ صاحب کو بھوانی پور میں قرآن شریف پڑھانے کے لئے باقاعدہ جاتے رہے۔

۲۰ اپریل مولوی صاحب اور ابو محمد حسام الدین حیدر صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ موضع چاک دہ جو کلکتہ سے تقریباً ۷۰ یا ۸۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ غیر احمدیوں کے میلاد النبی کے جلسہ میں شمولیت کے لئے گئے۔ مولوی صاحب نے ڈیڑھ گھنٹہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔

۱۲ ۔ ۱۳ اپریل کو بھیا سوشیل سوسائٹی کے جلسہ میں شمولیت کی۔ اور لٹریچر تقسیم کیا۔ اس عرصہ میں انہوں نے بنگالی زبان میں دو مضمون بھی لکھے۔

## بسنہ (سی پی)

بسنہ کے غیر احمدیوں کی طرف سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادگار میں ایک محفل میلاد قائم کی گئی۔ جس میں شمولیت کے لئے احمدیوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ ہمارے مبلغ گیانی عباد اللہ صاحب جو آج کل وہاں تشریف رکھتے ہیں مدعو تھے۔ اور اس جلسہ میں انہوں نے "حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحمۃ للعالمین" ہونے کے مضمون پر تقریر کی۔ جس کو بہت پسند کیا گیا۔

نیز بسنہ میں ایک آریہ سماجی پنڈت سے مسئلہ چھوت چھات۔ صداقت وید اور پاکستان وغیرہ مسائل پر دیر تک گفتگو ہوئی۔

علاوہ ازیں گیانی صاحب موضع بھولجر (جو بسنہ سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے) میں بھی تشریف لے گئے۔ اور وہاں کے سکھ معززین سے پرائیویٹ ملاقاتیں کیں۔ مورخہ ۲۵ ۴/۱۴ کو آپ رائے پور تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے وہاں کے مشہور وکیل احمد صاحب اور سیرت کمیٹی کے سیکرٹری منشی گل محمد صاحب سے ملاقاتیں کیں۔ اور صداقت احمدیت وغیرہ مسائل پر ان سے تبادلۂ خیالات کیا۔

بسنہ میں انفرادی طور پر بھی تبلیغ جاری ہے۔ اور شہر کے ہندو اور عیسائیوں کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ خدا کے فضل سے اس علاقہ بھر میں یہ بات مشہور ہو گئی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ مسلمانوں میں کام کرنے والی جماعت ہے۔ جو حقیقی رنگ میں اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ (ناظم نشر و اشاعت)

# تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داروں کو تاریخ اعلان سے ۳۰ اپریل ۱۹۴۵ء تک کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ سابقہ عہدہ داروں کو چاہیئے کہ اپنے اپنے فرائض کا چارج مع مکمل ریکارڈ جو ان کی تحویل میں ہے نئے منظور شدہ عہدہ داروں کو دے دیں۔

(ناظر اعلیٰ)

## کوئٹہ

جنرل سیکرٹری۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب
سیکرٹری تبلیغ - عبدالحمید خانصاحب مدرس
" امور عامہ - شیخ کریم بخش صاحب -
" امور خارجہ - " " "
" ضیافت - " " "
" تعلیم و تربیت - بابو فیض الحق خانصاحب
" وصایا - بابو احمد اللہ خانصاحب
" مال - " " "
" تالیف و تصنیف - شیخ فضل حق صاحب
" نشر و اشاعت - " "
" اصلاح ارشاد - ماسٹر عبدالکریم صاحب
آڈیٹر - بابو فیض الحق خانصاحب
قاضی - حاجی غلام احمد صاحب

## مسڑوعہ

سیکرٹری تبلیغ - ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب
" نشر و اشاعت - " " "
" وصایا - چوہدری محمد علی خانصاحب
" تحریک جدید - چوہدری عبدالحکیم خانصاحب
" مال - چوہدری بشارت علی خانصاحب
" تعلیم و تربیت - چوہدری چھجو خانصاحب
محاسب - چوہدری عبدالعزیز خانصاحب
امین " " "

## رشی نگر (کشمیر)

پریذیڈنٹ - عبدالسبحان صاحب
سیکرٹری تبلیغ - مولوی عبدالجبار صاحب
" تعلیم و تربیت - " " "
" ضیافت - محمد رمضان صاحب -
" امور عامہ - عبدالعزیز صاحب۔
" امور خارجہ - عبدالصمد صاحب میر
" نشر و اشاعت - محمد خضر صاحب -
" مال - مولوی عبدالجبار صاحب
محاسب - " "
امین - عبدالسبحان صاحب

## شاہ پور (گورداسپور)

پریذیڈنٹ - چوہدری شاہ محمد صاحب نمبردار
سیکرٹری مال - چوہدری شیر محمد صاحب
" وصایا - " " "
" تبلیغ - چوہدری روشن دین صاحب
" نشر و اشاعت " " "
" امور عامہ - چوہدری رحیم بخش صاحب
نائب " " - میاں جلال الدین صاحب۔
سیکرٹری تعلیم و تربیت - منشی فقیر محمد صاحب
" ضیافت - چوہدری قادر بخش صاحب
نائب ضیافت - میاں جلال الدین صاحب -
امام الصلوٰۃ - چوہدری پیر محمد صاحب۔

## سرگودھا

سیکرٹری تبلیغ - بابو غلام رسول صاحب
" نشر و اشاعت " " "
" تعلیم و تربیت - چوہدری فضل احمد صاحب بی اے۔ ڈی آئی
" امور عامہ - حافظ عبدالعلی صاحب وکیل
" امور خارجہ - " " "
" تالیف و تصنیف - چوہدری فضل احمد صاحب بی اے۔ ڈی آئی
آڈیٹر - " " "
نائب سیکرٹری ضیافت - میاں فضل الدین صاحب
نوٹ: سیکرٹری مال سیکرٹری وصایا - محاسب و امین - و سیکرٹری ضیافت کا انتخاب نامنظور ہے۔

## کراچی

پریذیڈنٹ - ڈاکٹر حاجی احمد خانصاحب
سیکرٹری تبلیغ - بابو الہ داد خانصاحب
" مال - چوہدری فضل احمد صاحب
" وصایا - " " "
" تعلیم و تربیت - مولوی محمد نواز خانصاحب گکھڑ
امام الصلوٰۃ - " " "
قاضی - " " "
سیکرٹری امور عامہ - سید رحمت علی شاہ صاحب
" امور خارجہ - " " "
آڈیٹر - بابو رفیع الزمان صاحب -
لائبریرین - ملک مبارک احمد صاحب
منتظم ہال - " " "
ممبران مجلس تحکیم { ڈاکٹر سراج الحق صاحب / بابو احمد جان صاحب
سیکرٹری جائیداد - بابو احمد جان صاحب -

## جوڑہ کرنانہ

پریذیڈنٹ - چوہدری امام الدین صاحب
سیکرٹری مال - مولوی عبداللہ صاحب مدرس
" تبلیغ - حافظ محمد اکبر صاحب -
" نشر و اشاعت " " "

## خانانوالی میانوالی

پریذیڈنٹ - حاجی خدا بخش صاحب
سیکرٹری امور عامہ - " " "
" ضیافت - " " "
وائس پریذیڈنٹ - چوہدری رحمت خانصاحب
سیکرٹری تبلیغ - " " "
" مال - منشی محمد شریف صاحب
" وصایا - " " "
محاسب - " " "
سیکرٹری تعلیم و تربیت - مستری عبدالغنی صاحب
امین - حاجی فضل الدین صاحب -
قاضی - حاجی مستری عبداللہ صاحب

## لاہور

جنرل سیکرٹری - ملک خدا بخش صاحب
سیکرٹری تبلیغ - چوہدری عبدالکریم صاحب۔
" تعلیم و تربیت - مولوی عبدالمجید صاحب بی اے
" امور عامہ - چوہدری اسد اللہ خانصاحب
" امور خارجہ - " " "
" وصایا - ڈاکٹر محمد الدین صاحب -
" مال - میاں عبدالکریم صاحب۔
" تالیف و تصنیف قاضی عبدالحمید صاحب
" ضیافت - مولوی محب الرحمٰن صاحب -
" اصلاح ارشاد - ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب
آڈیٹر - شیخ عبدالحمید صاحب -

## حیدرآباد دکن

سیکرٹری تبلیغ - مولوی لقمان صاحب
" مال - سیٹھ محمد اعظم صاحب -
" امور عامہ - نواب اکبر یار جنگ بہادر
" تعلیم و تربیت - مولوی سید منظور احمد صاحب
" تالیف و تصنیف - مولوی عبدالصمد صاحب
" امور خارجہ - مولوی مومن حسین صاحب۔
" ضیافت - مولوی حکیم میر سعادت علی صاحب
" نشر و اشاعت سیٹھ معین الدین صاحب -
" وصایا - حبیب اللہ خانصاحب -
آڈیٹر - مولوی غلام حسن خانصاحب

## جہلم

سیکرٹری تبلیغ - بابو محمد سلیم صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت { چوہدری علی اکبر صاحب بی اے - ڈی - آئی -
" امور عامہ - چوہدری غلام حسین صاحب
" امور خارجہ - " " "
" وصایا - مستری عبدالرحیم صاحب
" مال - بابو شاہ عالم صاحب -
آڈیٹر - چوہدری شمشیر علی صاحب -
سیکرٹری عام تحریک جدید { شہزادہ محمد عثمان صاحب
سیکرٹری مال تحریک جدید - " "

## لائل پور

جنرل سیکرٹری - میاں محمد عبداللہ صاحب -
سیکرٹری تبلیغ - چوہدری عصمت اللہ خانصاحب
" تعلیم و تربیت - مولوی عبداللہ صاحب
" مال - شیخ نذر محمد صاحب -
" تحریک جدید - چوہدری فضل کریم صاحب
" وصایا - " " "
" نشر و اشاعت - شیخ محمد یوسف صاحب
امام الصلوٰۃ - میاں محمد عبداللہ صاحب -
" " حافظ عبدالرحمٰن صاحب -
امین - شیخ محمد محسن صاحب -
مہتمم مہمانخانہ شیخ محمد یوسف صاحب -
قاضی - چوہدری عصمت اللہ خانصاحب۔
محصلین { شیخ محمد یوسف صاحب - / میاں عبداللہ صاحب -
نوٹ:- آڈیٹر کا انتخاب منظور نہیں ہے -

## سونگھڑہ

سیکرٹری مال - مولوی سید غلام رسول صاحب
" وصایا - مولوی سید غلام احمد صاحب
" تبلیغ - مولوی سید عبدالحلیم صاحب۔
" تحریک جدید مولوی سید غلام محمد صاحب
" امور عامہ - منشی عمر علی خانصاحب -
نائب امور عامہ - مولوی قمر الدین خانصاحب۔
سیکرٹری تعلیم و تربیت - مولوی سید احمد الدین صاحب
آڈیٹر - { خانصاحب مولوی سید ضیاء الحق صاحب -

## بٹالہ

پریذیڈنٹ - شیخ عبدالرشید صاحب
وائس پریذیڈنٹ شیخ مقبل حق صاحب -
سیکرٹری مال - بابو محمد افضل خانصاحب
سیکرٹری تبلیغ - شیخ عبدالقیوم خانصاحب۔

# ۳۱ مئی کی شام تک تحریک جدید کا چندہ ادا کر دینا چاہئیے

ذیل میں نہایت مختصر الفاظ میں احباب کے خطوط کا خلاصہ اس لئے دیا جا رہا ہے۔ کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں یہ تڑپ ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارکہ کو پورا کریں۔ وہ ۳۱ مئی کی شام تک مرکز میں اپنے وعدہ کی رقم پہنچا دیں۔ مبارک ہیں وہ جو اپنے وعدے پورے کر چکے ہیں۔

(۱) ڈاکٹر شبیر محمد صاحب عالی پشاور۔ میں سمندر پار جانے کے لئے طیار بیٹھا ہوں۔ بس حکم ملنے کی دیر ہے۔ میری دلی خواہش تھی کہ میں تحریک جدید سال ہفتم کا چندہ جانے سے پہلے ادا کر دوں۔ مگر بظاہر امید نہ تھی۔ اللہ تعالےٰ نے اپنا فضل فرمایا۔ میری مرادیں بر آئی۔ کہ میری دو ماہ کی رکی ہوئی تنخواہ اکٹھی مل گئی۔ الحمد للہ کہ میں اپنی طرف سے ۱۵۰/- اپنی اہلیہ زبیدہ بیگم صاحبہ کے سال چہارم وسال پنجم کے ۱۰/۳/۶ اور دوسرے اخراجات کو روک کر بھیج رہا ہوں۔ میں نے اپنی اہلیہ کو تاکید لکھ دیا ہے۔ کہ اپنا سال ہفتم کا چندہ فوراً ۳۱ مئی سے پہلے ادا کر دے۔ اس طرح میرے اور میری اہلیہ کے سات سال خدا کے فضل سے سالم ادا ہو جائیں گے۔

(۲) خان صاحب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب۔ آپ تسلی رکھیں۔ میں ان شاء اللہ تعالےٰ ایک دم سے بڑی رقم داخل کر دوں گا۔ جو ان شاء اللہ تعالےٰ ۳۱ مئی سے قبل ادا کر دوں گا۔

(۳) محترمہ نفیس فاطمہ خانم صاحبہ زوجہ منشی سرفراز علی صاحب شاہجہان پور حضور میں بہت مشکل سے پہلے سال میں پانچ روپیہ ادا کر سکی تھی دوسری خواہش تھی۔ کہ سارے سالوں میں حصہ لوں۔ مگر مجبوری رہی۔ سالوں کے بند ہے ایک جگہ رکھے۔ مگر حسب منشا کام نہ ہوا۔ الحمد للہ کہ اب وہ وقت آیا۔ کہ میں نے پانچ سال کا چندہ اضافہ کے ساتھ ۲۸/۱۲ داخل کر دیا ہے۔ ساتویں سال کی رقم ان شاء اللہ وقت سے پہلے ادا کرنے کی فکر میں ہوں۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے۔

(۴) محترمہ بلقیس جہان بیگم صاحبہ اہلیہ اللہ داد خان صاحب مراد آبادی۔ شاہجہان پور۔ حضور مجھے تحریک جدید کا علم ہی بہت دیر سے ہوا ہے۔ چنانچہ چھ سال کے ۴۰/- تو ادا کر چکی ہوں۔ اب ساتویں سال کے ۱۱/- بھی ادا کر کے مؤدبانہ ملتجی ہوں کہ حضور عالی اس ناچیز کنیز کا نام بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری الٰہی فوج میں لکھے جانے کا حکم صادر فرمادیں۔

(۵) شیخ رفیع الدین احمد صاحب سندھ۔ میرا وعدہ قسط وار ادا کرنے کا تھا۔ اور مئی سے قسطیں دینا تھیں۔ مگر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ان ارشاد نے کہ ۳۱ مئی تک قسط ادا کرنا ہے۔ مجبور کر دیا۔ کہ ۳۱ مئی ۱۹۴۱ء سے پہلے اپنا وعدہ ادا کر دوں۔ چنانچہ میری طرف سے ۶۷/- اہلیہ کی طرف کی ۱۲/- اور بچوں کی طرف سے ۶/۱۲ کل ۸۵/۱۲ ارسال ہیں۔ اللہ کا احسان ہے کہ وعدہ وقت پر پورا ہو گیا۔ الحمد للہ۔

(۶) ڈاکٹر محمد اشرف صاحب علی وال آپ کا وعدہ قسط وار ادا کرنے کا تھا۔ مگر تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اس ماہ میں ۳/۴۴ پورے کر دیتے ہیں۔ تا آپ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں میں شامل ہو جائیں۔

(۷) میاں محمد رمضان صاحب صراف سیالکوٹ سے لکھتے ہیں۔ کہ میں آج بڑی خوشی سے عرض کرتا ہوں کہ میں نے اپنے ۱۴/- اور والدین کے ۲۰/۲ مقامی جماعت میں ادا کر دیئے ہیں۔ میرا نام دعا کے لئے حضرت کے حضور عرض در پیش کریں۔ اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کرنے والے کو یاد رکھنا چاہئیے کہ تحریک جدید جس وقت بھی کسی دوست کا وعدہ پورا ہو۔ اس کا نام معہ رقم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتی ہے۔ اور اس کے علاوہ جو لوگ ۳۱ مئی تک اپنے وعدے سو فیصدی اپنے پورے کریں گے کہ ایسا کرنا ان کو "موعود خلیفہ" کی دعا کا محرک بناتا ہے۔ ان کے نام خصوصیت کے ساتھ ۳۱ مئی کو ۶ بجے شام کے بعد پیش کئے جا دیں گے۔ پس ہر وعدہ کرنے والا خواہ زمیندار ہو۔ یا شہری کوشش کرے کہ وہ اپنا وعدہ ۳۱ مئی کی شام تک مرکز میں داخل کر دے۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

## دار الشکر کمیٹی کے اعلانات

(۱) ۱۱ مئی ۱۹۴۱ء دار الشکر کمیٹی کے دو قرعے ڈالے گئے۔ پہلا قرعہ مولوی محمد علی صاحب مدرس چک ۹۸ شمالی سرگودہا۔ اور دوسرا قرعہ بابو اقبال محمد خان صاحب جالندہر شہر کے نام نکلے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے ہر دو اصحاب دار الشکر میں مکان بنانے کا انتظام فرمادیں۔

(۲) دار الشکر کمیٹی کا مالی سال ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء کو ختم ہو گیا ہے۔ معزز ممبران دار الشکر کے سالانہ حسابات تیار ہو چکے ہیں۔ جو جملہ اصحاب کو فرداً فرداً بھجوائے جا رہے ہیں۔ جن اصحاب کے نام اقساط اور اغراض مشترکہ کا بقایا ہے۔ وہ براہ مہربانی اپنے اپنے حصہ کی بقایا اقساط اور اغراض مشترکہ کی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی مد امانت دار الشکر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(۳) دار الشکر کمیٹی کو جاری ہوئے ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء کو پانچ سال ختم ہوئے ہیں۔ سال اول سے لے کر سال چہارم تک خرچ اغراض مشترکہ تین روپیہ فی سال تھا۔ اور سال پنجم کے لئے تخفیف کر کے مبلغ ایک روپیہ آٹھ آنہ اغراض مشترکہ کے لئے خرچ مقرر تھا۔

مگر اب سال ششم کے لئے جو یکم مئی ۱۹۴۱ء سے شروع ہو کر ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو ختم ہوگا۔ اس ایک سال کے لئے اغراض مشترکہ کا خرچ معاف کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جملہ ممبران کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جن اصحاب کے نام گذشتہ سالوں کا خرچ اغراض مشترکہ باقی ہے۔ وہ تو فوراً بھجوا دیں۔ مگر سال رواں کے لئے ان کو خرچ اغراض مشترکہ بھجوانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ رعایت صرف سال رواں کے لئے کی گئی ہے۔ خاکسار محمد الدین سکرٹری دار الشکر کمیٹی قادیان ضلع گورداسپور

## ضرورت

(۱) ایک سب اسسٹنٹ سرجن کلاس پاس شدہ ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ ۵۰/- روپیہ ماہوار ہوگی۔ اور رہائش کے لئے مکان دیا جائیگا خواہش مند احباب مجھے ملیں۔ یا بذریعہ خط وکتابت تصفیہ کریں۔ (ناظر امور عامہ)

(۲) ایک منظور شدہ ہائی سکول کے لئے چند قابل اور تجربہ کار۔ جے۔ وی اس۔ وی۔ بی۔ اے اور بی۔ اے۔ بی۔ ٹی استادوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب جلد درخواستیں سرناسے چھوڑ کر مجھے بھجوا دیں۔ (ناظر امور خارجہ)

(۳) ایک محنتی۔ دیانتدار اور عمدہ کھانا پکانے والے باورچی کی ضرورت ہے تنخواہ پندرہ روپیہ تک ہوگی۔ جو احباب خواہشمند ہوں۔ اپنی درخواستیں مجھے بھجوا دیں۔ (ناظر امور عامہ)

## قابل توجہ موصیان

بقایا حصہ آمد کے متعلق قاعدہ ہے۔ اور وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق بنایا گیا ہے۔ کہ حصہ آمد کا بقایا معاف نہیں کیا جا سکتا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریر فرمایا تھا۔ کہ اسکو میں بھی معاف نہیں کر سکتا۔ لیکن پھر بھی بعض دوست حضور کی خدمت میں حصہ آمد کے بقایا کی معافی کے متعلق لکھتے رہتے ہیں۔ جو درست نہیں ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

## وی۔پی وصول کر لئے جائیں

جن احباب کی خدمت میں وی۔پی ارسال کئے گئے ہیں۔ ان سے پُرزور درخواست ہے۔ کہ وہ براہِ کرم انہیں ضرور وصول فرمالیں۔ کیونکہ وی۔پی وصول کرنا نہ صرف انکا اخلاقی فرض ہے۔ بلکہ انکی واپسی کاغذ کی موجودہ ہوشرُبا گرانی کے ایام میں اخبار کیلئے مہلک ثابت ہو سکتی ہے پس احباب کو چاہئیے کہ دفتر کو نقصان سے بچائیں۔ "مینیجر"

## شاندار مردانگی کا قدرتی طریقہ

**آب حیات اوٹون** ڈاکٹر ہرشفیلڈ ایم۔ڈی کی ایجاد ہے۔ جسکی حیرت انگیز تاثیرات کی تصدیق یورپین ممالک کی بڑی بڑی تجربہ گاہوں نے کی ہے۔ اور ہندوستان کے ہزاروں اشخاص فائدہ حاصل کر چکے ہیں۔

**آب حیات اوٹون** کے چند روزہ استعمال سے پر بہار جوانی۔ شاندار مردانگی اور مسرت بخش زندگی قدرتی طریقہ سے حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ اسکی ترکیب میں افریقہ کی ایک بوٹی کا کیمیاوی جزو ہے۔

**آب حیات اوٹون** خون کی کمی۔ قبل از وقت بوڑھاپا۔ دمہ۔ نابینائی۔ ذیابیطس اور مردانہ وزنانہ جنسی امراض کیلئے تیر بہدف ثابت ہُوئی ہے

**آب حیات اوٹون** کو مرد عورتیں بچے بوڑھے بغیر کسی پابندی کے ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک نباتاتی اور غیر محرک دوا ہے۔

### 15,000 روپیہ نقد انعام

اوٹون لیبارٹری کی طرف سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ کا انعام ہر اس شخص کو دیا جائیگا۔ جو یہ ثابت کر دے کہ اوٹون کی حیرت انگیز تاثیرات کسی جانور کے خونی اجزا (ہرمون) کے باعث ہیں۔

اوٹون کی اصلی قیمت بارہ روپیہ ہے۔ ہندوستان میں اسکے استعمال کو فروغ دینے کیلئے اسکی قیمت فی الحال ساڑھے تین روپیہ رکھی ہے۔ محصولڈاک صرف ان خریداروں کو معاف ہوگا۔ جو رقم بذریعہ منی آرڈر روانہ کرینگے۔ وی پی منگانے والوں سے سات آنہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔ ہندوستان برما اور سیلون کے سول ڈسٹری بیوٹرز

**میسرز گرانڈ فارمیسی (A.5) پوسٹ بکس ۲۲۲۳ کلکتہ**

تار کا پتہ۔ "اوٹون" کلکتہ ٹیلیفون۔ بڑا بازار ۵۳۰۷

**OTONE**
THE ELIXIR OF LIFE IN SILVER DROPS.

# آفاتِ گرما

موسم گرما کے آغاز ہی سے ضعف جگر۔ حبس۔ کمی خون۔ دل کی دھڑکن۔ ورم ہاتھ پاؤں۔ جلن سینہ۔ استسقاء۔ ورم طحال۔ گاہے شدید قبض گاہے دست وغیرہ بے شمار امراض ماہ نومبر تک بلائے بے درماں کی مانند گلے کا ہار رہتی ہیں۔ سو فیصدی مجرب دوا تریاق معدہ وجگر نیم جان مریضوں کیلئے پیام حیات ہے۔ تین ہفتہ کی دوا قیمت تین روپے۔

**مطب طب شعوری عمروالا ڈاکخانہ بھاگووالہ ضلع گورداسپور پنجاب**

# نارتھ ویسٹرن ریلوے

ہم جون ۱۹۴۱ء سے ۳۔اپ فرنٹیر میل اور ۷۔اپ کراچی میل میں تیسرے درجہ کے مسافروں کے بکنگ پر حسب ذیل پابندیاں عائد کی جائیں گی:-

### ۳۔اپ فرنٹیر میل ۔ دہلی سے پشاور چھاؤنی (براستہ غازی آباد۔ سہارنپور اور انبالہ کینٹ)

(۱) دہلی اور لدھیانہ کے درمیان تیسرے درجہ کے مسافر نہیں لے جائے جائیں گے۔ لدھیانہ۔ راولپنڈی سیکشن پر وہ مسافر جن کے پاس مین لائین پر جالندھر کینٹ اور راولپنڈی کے درمیان سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا۔ بھی نہیں لیجائے جائیں گے۔

(۲) تیسرے درجہ کے مسافر راولپنڈی اور کیمبل پور کے درمیان بک نہیں کئے جائیں گے۔

### ۷۔اپ کراچی میل۔ کراچی شہر سے لاہور

تیسرے درجہ کے مسافر جن کے پاس ایک سو پچاس میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا۔ کراچی شہر اور خانپور کے درمیان نہیں لے جائے جائیں گے۔ نیز وہ مسافر جن کے پاس پچاس میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا۔ وہ منٹگمری اور لاہور کے درمیان نہیں لے جائے جائیں گے۔

**جنرل مینیجر**

## الفضل کا خطبہ نمبر

اخباری کاغذ کی ہوشرُبا گرانی کے ایام میں "الفضل" کے خطبہ نمبر کی قیمت صرف اڑھائی روپیہ سالانہ ہے۔ اب کسی غریب سے غریب احمدی کو بھی اس کی خریداری سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ "مینیجر"

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**لنڈن ۷ رمئی۔** جرمن دھڑا دھڑ عراق پہنچ رہے ہیں۔ بعض اطالوی ہوائی جہاز بھی پہنچے ہیں۔ جرمن طیاروں نے حبانیہ کے اڈے پر بم باری کی۔ شام کے فرانسیسی ذخائر سے آٹھ سو ٹن سامان جنگ بغداد پہنچایا جا چکا ہے۔ برطانوی طیاروں نے شام کے ہوائی اڈوں پر بم باری کی ہے۔ اس پر شام کی فرانسیسی حکومت نے پروٹسٹ کیا ہے۔ اور جرمن جہازوں کے لئے شمالی اڈوں کا استعمال عارضی صلح کے شرائط کے رو سے جائز بتایا ہے۔ عراق گورنمنٹ نے تمام سیاسی قیدی رہا کر دئے ہیں۔ جن میں سابق وزیر اعظم حکمت سلیمان بھی ہے۔ روس نے ماسکو میں عراقی سفیر مقرر کیا ہے۔ عراقی فنانس منسٹر نے شاہ ابن سعود سے ملاقات کی۔ شاہ موصوف نے اس کی مدد سے انکار کر دیا ہے۔

**لنڈن ۷ رمئی۔** اپریل میں برطانیہ پر ہوائی حملوں سے ۶۰۶۵ شہری ہلاک اور ۶۹۲۶ زخمی ہوئے۔

**وشی ۷ رمئی۔** ترکش گورنمنٹ نے لام بندی شروع کر دی ہے۔ اور ۲۰ سے ۴۵ سال کے شہریوں کو فوجی سروس کے لئے طلب کیا ہے۔

**انقرہ ۷ رمئی۔** ترکش ریڈیو کا بیان ہے کہ فرانس کے جرمنی سے مل جانے پر امریکہ کے پریذیڈنٹ نے فرانس کے متعلق جو بیان دیا تھا۔ اس کے جواب میں وشی گورنمنٹ نے لکھا ہے۔ کہ مئی ۱۹۴۰ء میں جب فرانس نے مدد مانگی۔ تو امریکہ نے کوئی توجہ نہ کی۔ اور اب کہ ہم اپنا مستقبل بنا کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہتے ہیں۔ امریکہ کو ہمارے معاملات میں دخل اندازی کا کیا حق ہے۔

**ماسکو ۷ رمئی۔** سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے کہ بحیرہ بالٹک کو بحیرہ اسود کے ساتھ ایک نہر کے ذریعہ ملا دیا گیا ہے۔ بحیرہ بالٹک بحیرہ منجمد شمالی سے پہلے ہی ایک نہر کے ذریعہ سے ملا ہوا ہے۔

**نیویارک ۷ رمئی۔** اگر فرانس نے مغربی کرہ ارض میں بھی جرمنی سے تعاون کا فیصلہ کیا ہے۔ تو امریکن گورنمنٹ امریکہ میں اس کے مقبوضات پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔

**قاہرہ ۸ رمئی۔** ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جنگی سامان سے بھری ہوئی بہت سی گاڑیاں شام سے عراق پہنچ رہی ہیں۔ شام سے جو ریلوے لائن عراق جاتی ہے۔ وہ ترکی میں سے ہو کر جاتی ہے۔ ایک معاہدہ کے رو سے جنگی سامان کی ایک سے زیادہ گاڑیاں ترکی گورنمنٹ کی اطلاع کے بغیر نہیں گذر سکتیں۔ مگر ترکی گورنمنٹ کو روکنے کا حق نہیں۔ خیال ہے کہ یہ سپلائی زیادہ دیر تک جاری نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ شام میں گولہ بارود اور تیل کا کوئی بھاری ذخیرہ نہیں۔ انقرہ کے ریڈیو نے کہا ہے کہ ترکی کے افغان سفیر نے برطانیہ اور عراق میں مصالحت کرانے کی کوشش کی ہے۔

**نیویارک ۸ رمئی۔** مسٹر کارڈل ہل نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ فرانس اور جرمنی کا سمجھوتہ یقینی طور پر فوجی ہے۔ اور یہ گٹھ جوڑ امریکہ کے لئے خطرناک ہے۔

**لنڈن ۸ رمئی۔** برطانوی طیاروں نے کل رات کولون پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ کئی جگہ آگ لگ گئی۔ ایمسٹرڈم اور فرانسیسی ساحل کی کئی دوسری چھاؤنیوں پر بھی بڑے زور کے حملے کئے گئے۔ ہوائی وزارت کا ایک اعلان مظہر ہے کہ برطانیہ پر دشمن نے کل بالکل معمولی حملے کئے۔ بہت کم نقصان ہوا۔

**لنڈن ۸ رمئی۔** امریکن پولیس غیر ملکیوں کو دھڑا دھڑ گرفتار کر رہی ہے۔ اور افسر وارنٹ لے کر ان ہوٹلوں۔ اور کلبوں میں چھان بین کر رہے ہیں۔ جہاں غیر ملکی ٹھہرتے ہیں۔

**لنڈن ۸ رمئی۔** ابے سینیا کے اطالویوں کے لیڈر یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ انگریز افسر کن شرائط پر امبالاگی میں اطالویوں کا ہتھیار ڈالنا منظور کر سکتے ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ اگر شرائط معقول ہوں تو انگریزی فوج کے سامنے وہ اپنے ہتھیار ڈال دیں۔ کہا جاتا ہے کہ امبالاگی میں اطالوی فوج دس سے پندرہ ہزار تک ہے مگر اب اسے شمال سے ہندوستانی فوج نے اور جنوب سے افریقن فوج نے اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ اٹلی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امبالاگی میں ہماری مشکلات لمحہ بہ لمحہ بڑھتی جا رہی ہیں۔ اس طرح اٹلی والوں کو پہلے ہی امبالاگی میں اطالویوں کی شکست کی خبر سننے کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔

**لنڈن ۸ رمئی۔** طبرق میں آسٹریلین فوجوں نے کئی جوابی حملے کئے اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا۔ ۲۵ جرمن قیدی اور دو ٹینک ان کے ہاتھ آئے ہیں۔ ہمارے گشتی دستے بھی دشمن کے علاقہ پر برابر چھاپے مار رہے ہیں۔

**انقرہ ۸ رمئی۔** حکومت مصر نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص جنرل العزیز مصری پاشا کا پتہ بتائے گا۔ اسے ایک ہزار پونڈ انعام دیا جائے گا۔ العزیز مصری پاشا کو جرمنی اور اٹلی کا حامی سمجھا جاتا ہے۔ یہ جمعہ کو ایک ہوائی جہاز سے کہیں روانہ ہوا تھا۔ اور چاہتا تھا کہ ملک سے بھاگ جائے۔ مگر حکومت کو علم ہو گیا اور دس میل پر اس کے جہاز کو اترنے پر مجبور کر دیا گیا۔ خیال ہے کہ جنرل العزیز مصری قاہرہ میں کہیں چھپا ہوا ہے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس کے ہوائی جہاز سے جو کاغذات اور فوٹو ملے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اور اس کے ساتھی ایسے کام کر رہے تھے۔ جن سے ملک کی سلامتی پر آنچ آنے کا خدشہ تھا۔

**پشاور ۸ رمئی۔** آج تین بجے کے قریب پشاور میں زلزلہ کا سخت جھٹکا محسوس ہوا۔ راولپنڈی میں جھٹکا بہت معمولی لگا۔ کسی جانی یا مالی نقصان کی خبر نہیں ملی۔

**کراچی ۸ رمئی۔** کراچی میں شہری گارڈ پریڈ کے موقع پر آج گورنر سندھ نے تقریر کرتے ہوئے شہری گارڈ کے کام کو سراہا اور کہا کہ ایسے موقع پر جب کہ دنیا میں ہل چل مچی ہوئی ہے اس سے بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ فرقہ وارانہ فسادات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس کی وجہ فرقہ وار بگاڑ ہوتا ہے۔

**نئی دہلی ۸ رمئی۔** مسٹر جناح نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی پاکستانی سکیم میں ریاستیں شامل نہیں۔

**کلکتہ ۸ رمئی۔** بنگال کے ہوم منسٹر سر ناظم الدین جو ڈھاکہ گئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آج کئی لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں کہا کہ شہر میں امن قائم کرنے کے متعلق وہ اپنی تجاویز پیش کریں۔

**شملہ ۸ رمئی۔** سنٹرل اسمبلی کے ایک ہریجن ممبر نے آج سر سکندر حیات خان سے پنجاب کے ہریجنوں کی پوزیشن کے بارہ میں بات چیت کی۔

**شملہ ۸ رمئی۔** معلوم ہوا ہے صوبہ سرحد کی گورنمنٹ کو سپلائی ڈیپارٹمنٹ سے عنقریب خشک میوے کا ایک بہت بڑا آرڈر ملنے والا ہے۔

**مدراس ۸ رمئی۔** مدراس گورنمنٹ کے لڑائی کے فنڈ میں اب تک ایک کروڑ ۱۱ لاکھ کے قریب روپیہ اکٹھا ہو چکا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی